السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی روایت عدم رفع الیدین کے بارے میں بتائیں کہاں تک صحیح ہے؟ فقہ حنفی اور حدیث کا تقابل بھی چند مسائل میں بتائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن کے عظیم شہزادے تھے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے آنے سے تین دن قبل ان کے متعلق بشارت دی جیسا کہ کتاب الثقات لابن حبان ۳/۴۲۵، ٤۴۲۶اور کتاب مشاہیر علماء الامصار لابن حبان کے ص ٤۴رقم ۶۷۶ پر مرقوم ہے ۔
آپ نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو ان کی خدمت پر مامور فرمایا تھا اور امام ابن کثیر رحمہ اللہ نے البدایہ والنایہ ۵۵/۰ ۷پر وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ ان وفود میں کیا ہے جو ۹ھ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے تھے ۔ علامہ عینی نے عمدۃ القاری شرح بخاری ۲۷۴/۵ قدیم میں فرمایا ہے کہ :

"ووائل بن حجر أسلم فی المدینة سنة تسع من الھجرة"

''وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ طیبہ میں ۹ھ میں مسلمان ہوئے '' ۔
یہ صحابی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رفع الیدین ذکر کرتے ہیں جیسا کہ صحیح مسلم مع شرح النووی ۱۷۳/۱ ، ابن خزیمہ ۳۴۶/۱ ، ابن حبان ۱۶۷/۳، اور ابی عوانہ ۹۷/۶ وغیرہ پر مروی ہے ۔ پھر آپ دوبارہ آئندہ سال (یعنی ۱۰ھ میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو پھر رفع الیدین کا مشاہدہ کیا ۔ ابن حبان ۱۶۸/۳اور سنن ابو داؤد وغرہ میں ہے ۔ علامہ سندھی حنفی حاشیہ نسائی ص ۱۴۰پر راقم ہیں ۔

"مالک بن الحویرث ووائل بن حجر ممن صلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم آخر عمرہ فروا یتھما الرفع عند الرکوع والرفع منہ دلیل علی بقائہ وبطلان دعوی نسخہ "

'' مالک بن الحویرث اور وائل بن حجر رضی اللہ عنہ ان صحابہ میں سے ہیں جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی عمر کے آخری حصہ میں نماز پڑھی اور ان دونوں کی روایت میں رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے رفع الیدین کا تذکرہ ہے جو رفع یدین کے باقی رہنے اور اس کے منسوخ ہونے کے دعوے کو باطل کرنے کی دلیل ہے '' ۔
حافظ ابن حجر عسقلانی تہذیب التہذیب ۳۲/۶ رقم ۵۵۵،میں راقم ہیں ۔

"مات فی ولایہ معاویہ بن ابی سفیان "

''وائل امیر معاوی ابن سفیان رضی اللہ عنہ کے ایام حکومت میں فوت ہوئے '' ۔
۲ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عدم رفع الیدین کے متعلق مروی روایت ضعیف اور ناقابل حجت ہے ۔ امام عبداللہ بن مبارک نے کہا کہ یہ ثابت نہیں ۔ ترمذی ۵۹/۱ ۵۹۱امام احمد نے کہا ضعیف ہے ۔ العلل ومعرفۃ الرجال ۱۱۲/۱ ،۷۱۱امام ابو حاتم رازی نے کہا (ھذا خطاء علل الحدیث امام ابن حبان نے کہا وھو فی الحقیقۃ اضعف شیء التلخیص ۲۲۲/ اکہ یہ حقیقت میں سب سے زیادہ ضعیف ہے ۔ امام ابن قیم نے المنار المنیف میں کہا باطل ہے ۔ لہٰذا یہ روایت قابل حجت نہیں ، تفصیل کیلئے استاذ الاستاذہ حافظ عبدالمنان حفظ اللہ کی کتاب مسئلہ رفع الیدین تحریری مناظرہ ملاحظہ کریں ۔ انشاء اللہ تشفی ہو جائے گی ۔
۳ فقہ حنفی اور احادیث نبویہ کیلئے مولانا محمد جونا گڑھی رحمہ اللہ کی سیف محمدی، شمع محمدی وغیرہ کا مطالعہ کریں ۔ (مجلۃ الدعوۃ اپریل/1996ء)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ